[1] [خیبر پختونخوا] صوبائی شہری ترقیاتی بورڈ (تحلیل) آرڈیننس ۲۰۰۲ء

[2] [خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر XVI سال ۲۰۰۲ء

مضامین

دیباچہ

دفعات

۱۔ مختصر عنوان و آغاز

۲۔ تعریفات

۳۔ منسوخی و تحلیل

۴۔ متلازم ذمہ داریاں

۵۔ اثاثہ جات و ذمہ داریوں کی منتقلی

۶۔ بورڈ کے ملازمین

۷۔ منسلکہ اختیارات

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۲ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۱[خیبر پختونخوا] صوبائی شہری ترقیاتی بورڈ (تحلیل) آرڈیننس ۲۰۰۲ء

۲[خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر XVI سال ۲۰۰۲ء

(۱۴ مئی ۲۰۰۲ء)

ایک آرڈیننس

برائے تحلیل صوبائی شہری ترقیاتی بورڈ ۳[خیبر پختونخوا]

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبائی شہری ترقیاتی بورڈ ۴[خیبر پختونخوا] تشکیل شدہ زیر دفعہ 3 ۵[خیبر پختونخوا] شہری منصوبہ بندی آرڈیننس ۱۹۷۸ء (۶[خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر IV سال ۱۹۷۸ء) کو تحلیل کیا جائے؛

اور ہر گاہ کی گورنر ۷[خیبر پختونخوا] مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں کہ فوری اقدام کی ضرورت ہے؛

اب اس لئے ایمرجنسی کے اعلامیہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء حسب ترمیم تا حال وعبوری آئینی (ترمیمی) حکم نمبر ۹ سال ۱۹۹۹ء کے آرٹیکل 4 کی مطابقت اور اس ضمن میں تمام دیگر اختیارات استعمال کرتے ہوئے، گورنر ۸[خیبر پختونخوا] بخوشی درج ذیل آرڈیننس وضع و نافذ کرتے ہیں؛

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز۔**(1) اس آرڈیننس کو ۹[خیبر پختونخوا] شہری ترقیاتی بورڈ (تحلیل) آرڈیننس ۲۰۰۲ء کہا جائے گا۔

(2) یہ مقررہ دن سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** اس آرڈیننس میں جب تک کہ متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہوں،۔

(الف) **"مقررہ دن"** سے مراد یکم مئی ۲۰۰۲ء یا کوئی دوسری تاریخ جو حکومت سرکاری بجٹ میں تجویز کرے؛

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۲ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۳ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۴ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۵ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۶ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۷ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۸ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۹ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(ب) "**بورڈ**" سے مراد آرڈیننس کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل شدہ صوبائی شہری ترقیاتی بورڈ ہے؛

(ج) "**ضلعی حکومت**" سے مراد [1][خیبر پختونخوا] بلدیاتی حکومت آرڈیننس ۲۰۰۱ء ([2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر XIV سال ۲۰۰۱ء) کے تحت تشکیل شدہ ضلعی حکومت ہے؛

(د) "**حکومت**" سے مراد حکومت [3][خیبر پختونخوا] ہے؛

(ر) "**گورنر**" سے مراد گورنر [4][خیبر پختونخوا] ہے؛

(ز) "**آرڈیننس**" یا "**منسوخ آرڈیننس**" سے مراد [5][خیبر پختونخوا] شہری منصوبہ بندی آرڈیننس ۱۹۷۸ء ([6][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر IV سال ۱۹۷۸ء) ہے۔

۳۔ **تحلیل و منسوخ۔**.....مقررہ تاریخ سے بورڈ تحلیل ہوگا اور اس کے نتیجے میں آرڈیننس منسوخ ہو جائے گا۔

۴۔ **ضمنی ذمہ داریاں۔**.....آرڈیننس کی منسوخی کے پیش نظر، متعلقہ ضلع کی ضلعی حکومت تحلیل شدہ بورڈ کے معاملات [7][خیبر پختونخوا] بلدیاتی حکومت آرڈیننس ۲۰۰۱ء ([8][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر XIV سال ۲۰۰۱ء) کی دفعہ 182 کے تحت نمٹانے کی ذمہ دار ہوگی.

مزید یہ کہ پشاور ترقیاتی اتھارٹی، ایک بلدیاتی علاقے کی اتھارٹی جو منسوخ شدہ آرڈیننس کی دفعہ 15 کے تحت بنائی گئی تھی، کے اثاثہ جات و واجبات منتقل وا ثاثہ جات و واجبات اس محکمے کے تصور ہونگے جو [9][خیبر پختونخوا] بلدیاتی حکومت آرڈیننس ۲۰۰۱ء ([10][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر XIV سال ۲۰۰۱ء) کی دفعہ 54 ذیلی دفعہ 3 کے تحت بنایا جائیگا، اور دفعہ مذکور کے کسی برعکس مواد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، کالعدم پشاور ترقیاتی اتھارٹی کے تمام افعال، اختیارات، فرائض و ذمہ داریاں مقررہ دن سے وہ محکمہ استعمال، سرانجام و قبول کرے گا۔

۱۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۲۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۳۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۴۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۵۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۶۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۷۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۸۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۹۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
۱۰۔ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۵۔ **اثاثہ جات وذمہ داریوں کی منتقلی۔**.....(۱) منسوخ آرڈیننس، نافذ العمل کوئی دیگر قانون، اقرارنامہ یا معاہدے کے کسی برعکس مواد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، لیکن دفعہ 4 کے تحت گورنر، مقررہ دن سے قبل کسی بھی وقت حکم جاری کرسکتا ہے کہ بورڈ کا کوئی کاروبار، منصوبہ، ذمہ داری یا جائیداد (منقولہ یا غیرمنقولہ) اس تاریخ، اس طرز اور اس حد تک حکومت کو منتقل ہونگے جیسا کے حکم میں واضح ہو، اور کاروبار، منصوبہ، ذمہ داری اور جائیداد جو منتقل شدہ جائیداد حکومت کی تصور ہوگی اور اسے اس آرڈیننس کے تحت وضع شدہ ضابطوں کی رو سے منظّم کیا جائیگا۔

(۲) حکومت موزوں ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرے گی جو اگر کوئی مسائل بورڈ کی منسوخی کے پیش نظر ہوں تو انہیں حل کرے گی اور موزوں اقدامات کی سفارشات دے گی۔

(۳) حکومت ایک یا زاہد افسران یا دفتری اراکین تعینات کرے گی جو کہ بورڈ کے تحلیل ہونے کے نتائج کی ذمہ دار ہونگے اور اس ضمن میں ضروری اقدامات کرسکتے ہیں۔

٦۔ **بورڈ کے ملازمین۔**.....بورڈ کے ملازمین کے ساتھ ان کی بورڈ میں تعیناتی کے شرائط و ضوابط کے تحت معاملہ کیا جائیگا۔

۷۔ **منسلکہ اختیارات۔**.....اس آرڈیننس کی شرائط کے بلاتعصب، گورنر کسی بھی طریقہ سے جسے وہ ضروری یا موزوں سمجھے، بورڈ کے تحلیل ہونے کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات کو ہٹانے یا اس آرڈیننس کے موثر عمل درآمد کیلئے اقدامات اٹھا سکتا ہے۔

پشاور | **لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ**
مورخہ ۴ مئی ۲۰۰۱ء | **گورنر [1][خیبر پختونخوا]**

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔